بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،04ذی القعد،1441ھ | 25/06/2020 | نمبر:1441/72

پریس ریلیز

مودی کی جانب سے کشمیر کو بھارتی یونین میں شامل کرنے کے اقدام کے خلاف باجوہ-عمران حکومت کے فوجی کارروائی سے گریز نے خطے میں بھارت کی علاقائی بالادستی کی خواہش کو شہ دی ہے

آزاد جموں وکشمیر کے صدر سردار مسعود خان نے 24 جون 2020 کو مسلمانوں سے کہا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کو پاکستان کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا، "جس علاقے پر اس وقت بھارت قابض ہے وہ درحقیقت پاکستان کا حصہ ہے کیونکہ اس کے لوگ پاکستان میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں اور بھارت کے جانب سے ان کو دبانے کی تمام تر کوشش کے باوجود ان لوگوں نے اس کی حکمرانی اور رِٹ کو مسترد کر دیا ہے"۔ تاہم جس طرح باجوہ-عمران حکومت نے پہلے افغانستان میں امریکا کے بھرم کو بچانے کے لیے افغان طالبان کے ساتھ بات چیت میں کرائے کے سہولت کار کا کردار ادا کیا، اب یہ حکومت امریکی خواہش پر خطے میں بھارتی بالادستی کے قیام کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کر رہی ہے۔ 5 اگست 2019 کو مودی کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کی زبردستی بھارتی یونین میں شمولیت کے فیصلے کے بعد باجوہ-عمران حکومت نے یہ واضح کر دیا تھا کہ مودی کو پاکستان کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر کسی جوابی حملے سے بے فکر رہنا چاہیے۔ 17 اگست 2019 کو اُس وقت کے ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر میجر جنرل آصف غفور نے یہ اعلان کیا تھا کہ، "موجودہ صورتحال میں لائن آف کنٹرول کے پار کارروائی کشمیر کاز سے غداری ہو گی"۔ لائن آف کنٹرول کو نئی ریڈ لائن قرار دے کر باجوہ-عمران حکومت نے مودی کو اس بات کا گرین سگنل دے دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کو مکمل طور پر اپنے قابو میں کر لے۔ خطے میں امریکی منصوبے کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کرنے پر ٹرمپ نے عمران خان کی تعریفوں کے پل باندھ دیئے اور جنرل باجوہ کے کردار پر واشنگٹن نے اپنی رضامندی کا اظہار کیا جس کے انعام میں اسے 19 اگست 2019 کو تین سال کی ایکسٹینشن دی گئی۔

باجوہ کی مدت ملازمت میں ایکسٹینشن کے بعد باجوہ-عمران حکومت کے مجرمانہ طور پر فوجی ایکشن سے مکمل گریز نے 'ہندوتوا' کے نظریاتی انتہاپسندوں کو شہ دی۔ اس کے علاوہ اس بات کو یقینی بنا کر کہ پاکستان کی افواج کے شیر بیڑیوں میں بیرکوں میں قید رہیں، باجوہ-عمران حکومت نے بھارت کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ کشمیر کے مسلم سرزمین کی بندربانٹ پر چین سے مقابلہ کرنے کی ہمت کرے۔ اس وقت بھی امریکا خطے میں بغیر کسی مزاحمت کے بھارتی بالادستی کے قیام کے اپنے منصوبے میں باجوہ-عمران حکومت کی اطاعت پر حد درجہ انحصار کر رہا ہے تاکہ بھارت چین کو محدود کرنے اور خطے میں اسلام کی بالادستی روکنے میں اس کی مدد کر سکے۔

اے افواجِ پاکستان میں موجود مسلمانو! واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لیے باجوہ-عمران حکومت آپ کو بھارتی جارحیت اور مقبوضہ کشمیر میں آپ کی ماؤں، بہنوں اور بھائیوں پر ہندو افواج کے شدید مظالم پر "تحمل" کا مظاہرہ کرنے پر مجبور کرتی ہے تاکہ دشمن ہم پر غالب آئے اور انعام کے طور پر ہماری زمینیں غنیمت میں تقسیم کر لیں۔ اگر آپ کو لائن آف کنٹرول پار کرنے کی اجازت دی جائے تو آپ کے پاس اتنی طاقت اور صلاحیت موجود ہے کہ آپ مودی کو دم دبا کر بھاگنے پر مجبور کر دیں کیونکہ وہ ایک ایسی فوج کی قیادت کر رہا ہے جو اندرونی طور پر منقسم ہے اور اس کے حوصلے پست ہیں جبکہ آپ متحد ہیں اور ایمان کی طاقت آپ کی استعداد میں کئی گنا اضافہ کر دیتی ہے۔ اگر آپ کو حرکت میں آنے کی اجازت دی جائے تو آپ کی پاس اتنی طاقت ہے کہ آپ امریکی منصوبے کو ملیامیٹ کر دیں کیونکہ امریکا اس وقت فوجی اور معاشی لحاظ سے تھک چکا ہے۔ اس وقت دنیا کے دور دراز علاقوں میں امریکا کی پالیسیوں کی کامیابی کا انحصار دوسرے ممالک کی افواج کے حرکت میں آنے یا نہ آنے پر ہے۔ تو آپ کس بات کا انتظار کر رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ، جو تمام مخلوقات کا خالق ہے، نے آپ کو اس امر کی یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ میدان جنگ میں آپ کے ساتھ ہے، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ قَاتِلُواْ الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُواْ فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ"**اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (قوت جنگ) پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے**"(التوبہ:123)۔ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے ابھی نصرہ فراہم کریں کہ جس کے بعد آپ کو دشمنوں کو مار بھگانے کا موقع ملے گا۔ امیر حزب التحریر شیخ عطا بن خلیل ابو الرشتہ کو نصرہ فراہم کریں تاکہ مقبوضہ مسلم علاقوں کی آزادی اور کامیابی وشہادت کے حصول کے لیے ایک خلیفہ راشد آپ کی قیادت کرے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK وٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info